سلسلہ آصفیہ

موازنہ انیس و دبیر

یعنی

میر انیس کی شاعری پر تفصیلی ریویو اور میر انیس و مرزا دبیر کا موازنہ

مؤلفہ

مولانا شبلی النعمانی

ناشر

لالہ رام نرائن لعل پبلشر

الہ آباد

بار اوّل ۱۹۳۶ء قیمت عہ

"لپٹوں گلے سے میں پدرِ ناتوان کے
سینہ سے تو سرک تو میرے باباجان کے"

الحاقی ہے،

میرزا رضا صاحب نے اور بہت سے اعتراضات کے جواب میں جو خاص خاص الفاظ یا تراکیب پر تھے۔ اُن الفاظ اور تراکیب سے انکار کیا ہے، اور کہا ہے کہ اصل مرثیہ میں یوں نہیں یوں ہے چونکہ اس قسم کے الفاظ نہایت کثرت سے تھے، اس لیئے ہم اُن کو قلم انداز کرتے ہیں۔ ناظرین چاہیں تو اصل رسالہ کو ملاحظہ فرمائیں۔

ہم کو اس سے انکار نہیں کہ مطبوعہ مرثیے نہایت غلط چھپے ہیں، لیکن میرزا رضا صاحب نے تو یہ غضب کیا ہے کہ جہاں کوئی لفظ محاورہ حال کے خلاف نظر آیا، اس کے وجود سے انکار کر دیا، حالانکہ یہ تفہیم صحیح نہیں۔ میر انیس نے بہتر ۷۲ برس کی عمر پائی، اُن کی ابتدائے مشق میں قدیم محاورے اور غلط الفاظ نہایت کثرت سے متداول تھے، اور شعرا بے تکلف اُن کو استعمال کرتے تھے، شیخ ناسخ نے البتہ اس قسم کے تمام الفاظ کو ترک کر دیا تھا، لیکن جو لوگ اپنے تئیں، دلی کی طرف منسوب کرتے تھے، وہ اُن الفاظ اور محاورات کو وطن کی یادگار سمجھتے تھے، چنانچہ غالب و ذوق جو خاتم الشعرا ہیں، اُن کے ہاں وہ الفاظ بے تکلف ملتے ہیں، جن کو شیخ ناسخ مدتوں سے چھوڑ چکے تھے، مثلاً میرزا غالب فرماتے ہیں۔